NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON LAW AND JUSTICE ON THE MUSLIM FAMILY LAWS (AMENDMENT) BILL, 2020

I, Chairman of the Standing Committee on Law and Justice, have the honour to present this report on the Bill further to amend the Muslim Family Laws Ordinance, 1961 (VIII of 1961) [The Muslim Family Laws (Amendment) Bill, 2020] (Government Bill) referred to the Committee on 2nd May, 2019.

2. The Committee comprises the following:-

1. Mr. Riaz Fatyana	Chairman
2. Mr. Atta Ullah	Member
3. Mr. Lal Chand	Member
4. Mr. Muhammad Farooq Azam Malik	Member
5. Ms. Kishwer Zehra	Member
6. Ms. Maleeka Ali Bokhari	Member
7. Mr. Muhammad Sana Ullah Khan Masti Khel	Member
8. Malik Muhammad Ehsan Ullah Tiwana	Member
9. Agha Hassan Baloch	Member
10. Mr. Sher Ali Arbab	Member
11. Ms. Shunila Ruth	Member
12. Mr.Saad Waseem	Member
13. Rana Sana Ullah Khan	Member
14. Ch. Mehmood Bashir Virk	Member
15. Mr. Usman Ibrahim	Member
16. Khawaja Saad Rafique	Member
17. Syed Hussain Tariq	Member
18. Syed Naveed Qamar	Member
19. Dr. Nafisa Shah	Member
20. Ms. Aliya Kamran	Member
21. Barrister Dr. Muhammad Farogh Naseem Minister for Law and Justice	Ex-officio Member

3. The Committee considered the Bill as introduced in the National Assembly placed at Annex-A, in its meetings held on 07th May,15th May,10th June,3rd July,21st August,5th September,27th November,2019,6th Feburary,24th February and 11th March,2020. The Committee recommends that the Bill as introduced may be passed by the National Assembly.

Sd/-
TAHIR HUSSAIN
Secretary
Islamabad, the 15th May, 2019

Sd/-
(RIAZ FATYANA)
Chairman

ANNEX-4

AS REPORTED BY THE STANDING COMMITTEE

A

BILL

further to amend the Muslim Family Laws Ordinance, 1961

WHEREAS it is expedient further to amend the Muslim Family Laws Ordinance, 1961 (VIII of 1961) for the purpose hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. Short title, extent, application and commencement.— (1) This Act may be called the Muslim Family Laws (Amendment) Act, 2020.

(2) It extends to the whole of Islamabad Capital Territory and in case of Resolution(s) under Article 144 of the Constitution, shall apply to whole of Pakistan.

(3) It is exclusively applicable to all the Muslims belonging to the Shia school of thought (Fiqah-e-Jafria).

(4) It shall come into force on such date as the Federal Government may by notification in the official Gazette, appoint.

2. Amendment of section 4, Ordinance VIII of 1961.— In the Muslim Family Laws Ordinance, 1961 (VIII of 1961), section 4 shall be renumbered as sub-section (1) thereof and after sub-section (1), renumbered as aforesaid, the following new sub-sections shall be inserted namely:-

"(2) If a Muslim male from Ahl-e-Tashih dies issueless, his widow shall receive one-fourth share from the estate of the deceased and if the deceased has left more than one widows, the widows shall receive equal share from the one-fourth share of the estate.

(3) In case of dispute, with reference to sub-section (2), arising due to difference of opinion, the parties or any of the parties may

have recourse to a court of competent jurisdiction or by approaching the "Mujtahid-e-Alam":

Provided that the decision of Mujtahid-e-Alam shall have a status of an Award and the same shall be dealt with in accordance with the provisions of the Arbitration Act, 1940 (X of 1940).

Explanation.— The expression "Mujtahid-e-Alam" (Faqih-e-Azam) means a juris-consult/religious scholar/doctor of Shia school of thought well versed with Shariah having international repute and of such recognition.".

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The Hon'ble Lahore High Court, Rawalpindi Bench, Rawalpindi in CR.No.795 of 2010 while hearing the matter of competence of an issueless widow from fiq-e-Jafriya to claim her share from the inheritance of his deceased husband held as under:

> *"It is expected that, the Government of Pakistan in Ministry of Law would take legislative measures to promulgate a codified law in this regard in order to protect the right of a childless widows from Ahl-e-Tashih in getting their due shares from the inheritance of their deceased husbands."*

The Bill is designed to achieve the aforesaid object.

Minister-in-Charge

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

مسلم عائلی قوانین (ترمیمی) بل، ۲۰۲۰ء پر قائمہ کمیٹی برائے قانون وانصاف کی رپورٹ

میں، چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے قانون وانصاف ۲ر مئی، ۲۰۲۰ء کو کمیٹی کے سپرد کردہ مسلم عائلی قوانین آرڈیننس، ۱۹۶۱ء (نمبر ۸ بابت ۱۹۶۱ء) میں مزید ترمیم کرنے کے بل [مسلم عائلی قوانین (ترمیمی) بل، ۲۰۲۰ء] (سرکاری بل) پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

۲۔ کمیٹی درج ذیل اراکین پر مشتمل ہے:۔

۱۔	جناب ریاض فتیانہ	چیئرمین
۲۔	جناب عطاء اللہ	رکن
۳۔	جناب لال چند	رکن
۴۔	جناب محمد فاروق اعظم ملک	رکن
۵۔	محترمہ کشور زہرا	رکن
۶۔	محترمہ ملیکہ علی بخاری	رکن
۷۔	جناب محمد ثناء اللہ خان مستی خیل	رکن
۸۔	ملک محمد احسان اللہ ٹوانہ	رکن
۹۔	آغا حسن بلوچ	رکن
۱۰۔	جناب شیر علی ارباب	رکن
۱۱۔	محترمہ شنیلہ روت	رکن
۱۲۔	جناب سعد وسیم	رکن
۱۳۔	رانا ثناء اللہ خان	رکن
۱۴۔	چوہدری محمود بشیر ورک	رکن
۱۵۔	جناب عثمان ابراہیم	رکن
۱۶۔	خواجہ سعد رفیق	رکن
۱۷۔	سید حسین طارق	رکن
۱۸۔	سید نوید قمر	رکن
۱۹۔	ڈاکٹر نفیسہ شاہ	رکن
۲۰۔	محترمہ عالیہ کامران	رکن
۲۱۔	بیرسٹر ڈاکٹر محمد فروغ نسیم وزیر برائے قانون وانصاف	رکن بلحاظ عہدہ

۳۔ کمیٹی نے ۷ر مئی، ۱۵ر مئی، ۱۰ر جون، ۳ر جولائی، ۱۲ر اگست، ۵ر ستمبر، ۷ر ۲ر نومبر، ۲۰۱۹ء، ۶ر فروری، ۲۴ر فروری اور ۱۱ر مارچ، ۲۰۲۰ء کو منعقدہ اپنے اجلاسوں میں منسلکہ۔الف کے طور پر قومی اسمبلی میں پیش کردہ بل پر غور کیا۔ کمیٹی سفارش کرتی ہے کہ قومی اسمبلی پیش کردہ صورت میں بل کی منظوری دے۔

دستخط/۔
(طاہر حسین)
سیکرٹری
اسلام آباد، ۵ر مارچ، ۲۰۲۰ء

دستخط/۔
(ریاض فتیانہ)
چیئرمین

ضمیمہ الف

[قائمہ کمیٹی کی رپورٹ کردہ صورت میں]

مسلم عائلی قوانین آرڈیننس،۱۹۶۱ءمیں مزید ترمیم کرنے کا بل

ہرگاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعدازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے مسلم عائلی قوانین آرڈیننس،۱۹۶۱ء (نمبر۸مجریہ۱۹۶۱ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان، وسعت، اطلاق اور آغاز نفاذ:۔** (۱) یہ ایکٹ مسلم عائلی قوانین (ترمیمی) ایکٹ،۲۰۱۴ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ دارالحکومت اسلام آباد کے کل علاقے پر وسعت پذیر ہوگا اور دستور کے آرٹیکل ۱۴۴ کے تحت، قرارداد کی صورت میں پورے پاکستان پر اطلاق پذیر ہوگا۔

(۳) یہ خاص طور پر شیعہ مکتبہ فکر (فقہ جعفریہ) سے تعلق رکھنے والے تمام مسلمانوں پر قابل اطلاق ہوگا۔

(۴) یہ اس تاریخ سے نافذ العمل ہوگا جیسا کہ وفاقی حکومت سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے مقرر کرے۔

۲۔ **آرڈیننس نمبر۸مجریہ۱۹۶۱ءکی، دفعہ۴ کی ترمیم:۔** (۱) مسلم عائلی قوانین آرڈیننس، ۱۹۶۱ء (نمبر۸مجریہ۱۹۶۱ء) میں، دفعہ۴ کو ذیلی دفعہ (۱) کے طور پر دوبارہ نمبر دیا جائے گا اور ذیلی دفعہ (۱) کے بعد، جیسا کہ مذکورہ بالا کو دوبارہ نمبر دیا گیا ہے، حسب ذیل نئی ذیلی دفعات کو شامل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"(۲) اگر اہل تشیع سے کسی مسلمان مرد کا بغیر اولاد کے انتقال ہوتا ہے، تو اس کی بیوہ مرحوم کی جائیداد سے ایک چوتھائی حصہ وصول کرے گی اور اگر مرحوم کی ایک سے زیادہ بیوہ ہوں، تو بیوہ جائیداد کے ایک چوتھائی حصے میں سے مساوی حصہ وصول کریں گی۔

(۳) بحوالہ ذیلی دفعہ (۲)، تنازعے کی صورت میں، اختلاف رائے ہونے پر، فریقین یا کوئی بھی فریقین مجاز اختیار سماعت کی عدالت سے یا "مجتہد عالم" تک رسائی کے ذریعے رجوع کر سکیں گے:

مگر شرط یہ ہے کہ مجتہد عالم کے فیصلے کو فیصلہ ثالثی کا مرتبہ حاصل ہوگا اور اس کو ثالثی ایکٹ، ۱۹۴۰ء

(نمبر ۱۰ بابت ۱۹۴۰ء) کے احکامات کی مطابقت میں نبٹا جائے گا۔

تشریح:۔ عبارت ''مجتہد عالم'' (فقیہہ اعظم) سے مراد ایک فقہی مشیر / مذہبی اسکالر شیعہ مکتبہ فکر کا ڈاکٹر جو شریعت سے اچھی طرح واقف ہو بین الاقوامی شہرت اور ایسی شناخت کا حامل ہو''۔

بیان اغراض و وجوہ

معزز عدالت عالیہ لاہور، راولپنڈی بینچ، راولپنڈی نے سی آر نمبر ۷۹۵ بابت ۲۰۱۰ء میں جب کہ فقہ جعفریہ کی ایک بے اولاد بیوہ کی اس کے مرحوم خاوند کی میراث سے اس کے حصّے کے دعویٰ اہلیت کے معاملے پر سماعت کر رہی تھی، حسب ذیل قرار دیا ہے:

''یہ توقع کی جاتی ہے، کہ حکومت پاکستان اہل تشیع میں سے بے اولاد بیواؤں کے حقوق کو تحفظ دینے ان کے مرحوم خاوندوں کی میراث سے ان کے واجب الادا حصّہ کے حصول کے لئے وزارت قانون اس بابت ایک مدون شدہ قانون کے نفاذ کے لئے قانونی اقدامات اُٹھائے گی''۔

بل مذکورہ بالا مقصد کے حصول کے لئے وضع کیا گیا ہے۔

وزیر انچارج